

بیوی کی موجودگی میں بیوہ سالی سے نکاح کرنا کیسا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Nor-13030

تاریخ اجراء: 23 ربیع الاول 1445ھ / 10 اکتوبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید کی سالی ابھی عدتِ وفات میں ہے، کیا عدت پوری ہونے کے بعد زید کا سالی سے نکاح کرنا، جائز ہے؟ جبکہ زید کی بیوی اُس کے نکاح میں موجود ہے۔ بعض لوگوں کا یہ کہنا ہے کہ سالی اگر بیوہ ہو جائے تو اب بیوی کی موجودگی میں بھی اُس بیوہ سالی سے مرد نکاح کر سکتا ہے؟ اس حوالے سے رہنمائی فرمائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

قرآن و حدیث کی روشنی میں بیوی کے نکاح میں ہوتے ہوئے سالی یعنی بیوی کی بہن سے نکاح کرنا حرام قطعی ہے، خواہ سالی کنواری ہو یا طلاق یافتہ ہو یا بیوہ ہو، لہذا پوچھی گئی صورت میں زید کا اپنی بیوہ سالی سے نکاح سخت ناجائز و حرام

ہے۔

جن لوگوں نے یہ مسئلہ بیان کیا ہے کہ ”سالی بیوہ ہو جائے تو بیوی کی موجودگی میں اُس سالی سے نکاح ہو سکتا ہے“ معاذ اللہ انہوں نے بالکل ہی غلط مسئلہ بیان کیا اور ایک حرام قطعی فعل کو اپنی اٹکل پچوسے حلال قرار دیا ہے، لہذا ان سب پر لازم ہے کہ وہ اس گناہ سے توبہ کریں اور آئندہ بغیر علم کے ہرگز کوئی شرعی مسئلہ بیان نہ کریں، کیونکہ بغیر علم کے فتویٰ دینا شریعت پر افتراء باندھنا ہے جو کہ ناجائز و حرام ہے اور قرآن و حدیث میں اس کی شدید مذمت بیان ہوئی

ہے۔

دو بہنوں کو ایک ساتھ نکاح میں جمع کرنا حرام ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”وَ اَنْ تَجْعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ“

ترجمہ کنزالایمان: ”اور دو بہنیں اکٹھی کرنا (تم پر حرام ہے)۔“ (القرآن الکریم: پارہ 04، سورۃ النساء، آیت 23)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ ”عالم حیاتِ زوجہ میں حقیقی سالی یا رشتہ کی سالی سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟“ آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: ”تاحیاتِ زوجہ جب تک اسے طلاق ہو کر عدت نہ گزر جائے اس کی بہن سے جو اس کے باپ کے نطفے یا ماں کے پیٹ سے یا دودھ شریک ہے، نکاح حرام ہے۔ قال اللہ تعالیٰ "وَأَنْ تَجْبَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ" (حرام کیا گیا ہے کہ تم دو بہنوں کو نکاح میں جمع کرو۔)۔“ (فتاویٰ رضویہ، ج 11، ص 315-314، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مزید ایک دوسرے مقام پر فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”بموجودی زوجہ سالی سے نکاح حرام ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ، ج 11، ص 317، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاویٰ خلیلیہ میں ہے: ”جب ایک بہن نکاح میں ہو تو دوسری بہن سے نکاح حرام ہے اور اس کی حرمت ایسی نہیں کہ کسی امام نے اپنے اجتہاد سے نکالی ہو جس میں دوسرے امام کو خلاف کی گنجائش ہو بلکہ اس کی حرمت قرآن عظیم نے خاص اپنی نص واضح صریح سے ارشاد فرمائی ہے کہ "وَأَنْ تَجْبَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ" اور تم پر حرام کی گئی یہ بات کہ دو بہنوں کو نکاح میں اکھٹی کرو۔ تو جس طرح آدمی پر ماں، بہن، بیٹی حرام ہیں اسی طرح دو بہنوں کو جمع کرنا اس پر حرام ہے۔“ (فتاویٰ خلیلیہ، ج 01، ص 544، ضیاء القرآن، لاہور)

فتاویٰ بحر العلوم میں ہے: ”بیوی یا اس کی عدت میں سالی سے نکاح حرام قطعی ہے، قرآن عظیم میں ہے: "وَأَنْ تَجْبَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ" (نکاح میں دو بہنوں کو جمع کرنا حرام کیا گیا ہے۔) اس کو جائز بتانے والے، نکاح میں کسی قسم کا حصہ لینے، مددگار، مشیر وغیرہ سب گنہگار، سب پر توبہ واجب ہے۔“ (فتاویٰ بحر العلوم، ج 02، ص 303، شبیر برادرز، لاہور)

بغیر علم کے فتویٰ دینا شریعت پر افتراء (تہمت) باندھنا ہے جو کہ سخت ناجائز و حرام ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”وَلَا تَقُولُوا الْبَاطِلَ تَصِفُ أَلْسِنَتِكُمُ الْكُذِبَ هَذَا حَلَلٌ وَهَذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ“ ترجمہ کنز الایمان: ”اور نہ کہو اسے جو تمہاری زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ باندھو۔“ (القرآن الکریم: پارہ 14، سورۃ النحل، آیت 116)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: ”فتویٰ ملعونہ ایشاں رانافذ می کنند ہمہ با حرام خدا را حلال می نمایند ہمچو کسان را حرام و سخت حرام ست کہ تصدی بافتا کنند در حدیث فرمود من افتی بغیر علم لعنته ملئکة السماء والارض“ (ترجمہ: جنھوں نے بھی بے علم کے فتویٰ نافذ کیا انھوں نے اللہ عزوجل کے حرام کو حلال کیا، اور جنھوں نے وہ فتویٰ دیا، حرام کام کا فتویٰ دیا)

(کنز العمال) کی حدیث مبارک ہے "من افتى بغير علم لعنته ملائكة السماء والارض" یعنی جس نے علم کے بغیر فتویٰ دیا اس پر زمین و آسمان کے فرشتے لعنت کرتے ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، ج 11، ص 477، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net